آج

118

2022

آنزی فریدرِک بلاں

غلام حسین ساعدی

ژولیاں

ہاروکی موراکامی

سید محمد اشرف

اظہر حسین

ترتیب

اجمل کمال

CITY PRESS

ترجمے:

عاصم بخشی

انعام ندیم

اجمل کمال

118

ترتیب: اجمل کمال

Aaj-118

Editor: Ajmal Kamal
A
CITY PRESS BANGALORE
publication
in collaboration with
Aaj ki Kitabain, Karachi

Publisher
Gouri Patwardhan
citypressbangalore@gmail.com

Gouri Patwardhan, Ajmal Kamal 2021 ©

All rights reserved. No part of this book may be reproduced or transmitted in any form or by any means whatsoever without express written permission from the publisher.

All views/opinions/perspectives expressed in the published text represent those of the respective author(s) and do not necessarily reflect the publishers' policy.
First City Press Bangalore edition: 2021

گوپی چند نارنگ

(1931 - 2022)

کی یاد میں

ترتیب

آنری فریدرِک بلاں

نیند کی راجدھانی

(ناول)

انگریزی سے ترجمہ: عاصم بخشی

❄

غلام حسین ساعدی

خوف اور لرزہ

(چھ کہانیوں میں ایک ناول)

فارسی سے ترجمہ: اجمل کمال

❄

ژولیاں

میری شارلٹ

(کہانی)

❄

ہاروکی موراکامی

شہرزاد

(کہانی)

انگریزی سے ترجمہ: انعام ندیم

❄

سید محمد اشرف

کتابِ حکمت

(ناول ضیغمِ سرخ کا ایک باب)

❄

اظہر حسین

اگڑم بگڑم

(کہانی)

❄❄

آنزی فریدرِک بلاں

نیند کی راجدھانی

(ناول)

انگریزی سے ترجمہ

عاصم بخشی

فرانسیسی ناول نگار آنری فریدرِک بلاں(Henri-Frederic Blanc)کے جس انوکھے ناول کا ترجمہ اگلے صفحات میں پیش کیا جا رہا ہے وہ فرانسیسی میں L'Empire du sommeilکے عنوان سے 1989 میں شائع ہوا اور نینا رُوٹس(Nina Rootes)کا کیا ہوا اس کا انگریزی ترجمہ The Empire of Sleep کے عنوان سے 1992 میں سامنے آیا۔ اس میں ایک ایسے محقق سائنسدان (''نیند کار'') کی کہانی بیان کی گئی ہے جس کی تحقیق کا موضوع نیند کی اقلیم ہے اور جو بے خوابی میں مبتلا لوگوں کو نیند لانے والی گولیوں سے نجات دلانے کی غرض سے ایک میکانی آلہ (''نیند کار ساز'') ایجاد کرتا ہے۔ اس ایجاد اور خود اس محقق کا کیا حشر ہوتا ہے اس کا قصہ ناول نگار نے تخیل کی بے پناہ قوّت کے ساتھ ساتھ ایک ایسے کاٹ دار لیکن خوشگوار طنز کے اسلوب میں بیان کیا ہے جو ناول کے مافیہ کا ایک نامیاتی حصہ بن جاتا ہے۔ پڑھنے والا صاف محسوس کر لیتا ہے کہ اس کہانی کو کسی اور اسلوب میں بیان کرنا ممکن نہیں تھا۔ اسلوب کے اس تجربے سے لکھنے والے کا اپنے ہنر پر یہ اعتماد بھی جھلکتا ہے کہ اس کا تجربہ پڑھنے والے کو اپنے دام میں لے آئے گا اور اس کی کہانی پڑھنے والے تک اسی طرح پہنچے گی جیسی وہ پہنچانا چاہتا ہے۔ یہ بات اردو کے قارئین کے لیے ایک خوشگوار احساس کا باعث بنے گی جو اردو ناولوں کے حالیہ تجربات کی زد میں آ کر نڈھال ہیں جہاں ناول نگار اپنی بے ہنری چھپانے کے لیے

قاری کو دھمکایا کرتا ہے کہ اس نے ناول میں کیے گئے تجربے کی تحسین کے لیے مناسب تیاری نہیں کی۔ اس ناول کا ترجمہ عاصم بخشی نے بڑی مہارت اور عمدگی سے کیا ہے جو اب ان کے ترجموں کی پہچان بن چکی ہے۔

آنری فریدرک بلاں کا جنم 1954 میں فرانس کے شہر مارسئی (Marseille) میں ہوا۔ وہ اب تک بیس ناول لکھ چکے ہیں اور دوسری اصناف میں بھی ان کی کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔